ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ (بحیثیت نثر نگار)

(حالاتِ زندگی)

علامہ محمد اقبال ۱۸۷۷ء میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام شیخ نور محمد تھا۔ اقبال نے ابتدائی تعلیم مسجد میں حاصل کی۔ قرآن پاک ناظرہ پڑھا پھر مشن ہائی سکول میں داخل ہوئے۔ جہاں سید میر حسن جیسے مشفق اُستاد مل گئے جن سے عربی و فارسی کی تعلیم حاصل کی۔ ۱۸۹۲ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا اور گورنمنٹ کالج لاہور میں داخلہ لیا جہاں سے ایف۔اے، بی۔اے اور ایم۔اے فلسفہ کی ڈگری حاصل کی۔

بعد ازاں اورینٹل کالج لاہور میں تاریخ فلسفہ کے لیکچرار تعینات ہوئے۔ 1905ء میں انگلستان چلے گئے۔ جہاں سے بیرسٹر اِن لاء کا امتحان پاس کیا۔ میونخ یونیورسٹی جرمنی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ واپس آکر کچھ عرصہ گورنمنٹ کالج لاہور میں پروفیسر رہے۔ پھر ملازمت چھوڑ کر وکالت شروع کر دی۔

آپ بیک وقت ماہر قانون دان، سیاستدان، راہنما، عظیم فلسفی اور شاعر تھے۔ آپ کی وجہ شہرت آپ کی منفرد شاعری ہے۔ تاہم نثری تحریروں میں ان کے خطوط بھی بلند مرتبے کے حامل ہیں۔ دراصل ان کی ذات عظیم افکار و نظریات کا سرچشمہ تھی۔ انھوں نے ان افکار کا اظہار نظم و نثر دونوں میں کیا ہے۔ وہ ملت اسلامیہ کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ وہ اپنی عظمت رفتہ کو دوبارہ حاصل کریں۔

نثر میں ان کے خطبات، مقالات، دیباچوں، خطوط اور بیانات کو کتابی شکل دی گئی ہے اور ان کے خطوط کے بہت سے مجموعے چھپ چکے ہیں۔ یہ خطوط علمیت، سچائی، بے ساختگی اور بے تکلفی کا اعلیٰ نمونہ ہیں۔ یہ خطوط مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کے نام لکھے گئے ہیں۔ جن میں فلسفی، سیاستدان، ادیب، علماء، بزرگ اور دوست احباب شامل ہیں۔

ان کے خطوط کی زبان انتہائی سادہ، رواں اور روزمرہ و محاورہ کے مطابق ہے۔ غالب کی طرح اقبال بھی اپنے خطوط میں آسان الفاظ و القاب و آداب استعمال کرتے ہیں۔ ان خطوط میں ہمیں اس دور کے سیاسی، معاشرتی، اخلاقی، علمی و تمدنی اور اقبال کے ذاتی حالات کا ذکر ملتا ہے۔ اُنھوں نے ۱۹۳۸ء میں لاہور میں وفات پائی۔

مکاتیبِ اقبالؒ

(علامہ اقبالؒ)

مقاصدِ تدریس

- طلبہ کو خطوط نگاری کے لوازمات سے متعارف کرانا۔
- طلبہ کو ڈاکٹر علامہ اقبال کی علمی اور فلسفیانہ طرزِ تحریر سے واقفیت دلانا۔
- مکاتیب اقبال کے ذریعے طلبہ کو عصرِ اقبال میں جاری علمی اور سیاسی رجحان سے آگاہ کرنا۔
- طلبہ کو اُردو نثری ادب میں علامہ اقبال کا مقام بتانا۔

الفاظ وتراکیب

مخدوم الملک	سعادت حج	مخلصین	حقائق اسلام	جاہ ومنصب
اطمینان قلب	بے فکر	نگہداشت	نشر واشاعت	روحانیت

خط بنام مخدوم الملک سید غلام میراں شاہ

جاوید منزل لاہور

۲۹ر مارچ ۱۹۳۷ء

مخدوم الملک جناب قبلہ پیر صاحب!

السلام علیکم! امید کہ میرا خط جو جمال الدین والی میں آپ سے پہلے پہنچ گیا تھا۔ آپ کو مل گیا ہوگا۔ اللہ کا شکر ہے کہ سفر میں صاحبزادہ بھی آپ کے شریکِ حال تھا۔ اس عمر میں سعادتِ حج نصیب ہونا اُس کی خوش نصیبی کی دلیل ہے۔

میں نے آپ کے مخلص کا خط پڑھا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ آپ کے احباب اور مخلصین آپ سے اس روحانیت کی بناء پر جو آپ نے اپنے آباؤ اجداد سے ورثہ میں پائی ہے۔ بہت بڑی بڑی امیدیں رکھتے ہیں۔ ان اُمیدوں میں مَیں بھی شریک ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس امر کی توفیق دے کہ آپ اپنی قوت، حجت، اثر ورسوخ اور دولت وعظمت کو حقائق اسلام کی نشر واشاعت میں صرف کریں۔ اس تاریک زمانے میں حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی سب سے بڑی خدمت یہی ہے۔ کچھ عجب نہیں کہ جلد آپ کی طبیعت میں ایک بہت بڑا انقلاب پیدا ہو جس کی ابھی تک آپ کو توقع نہیں۔ افسوس ہے کہ شمال مغربی ہندوستان میں جن بزرگوں نے علم اَسلام بلند کیا ان کی اولادیں دنیوی جاہ ومنصب کے پیچھے پڑ کر تباہ ہوگئیں اور آج ان سے زیادہ جاہل کوئی مسلمان مشکل سے ملے گا۔ اِلاّ ماشاءاللہ! وقت تو ایسا ہی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ انھیں بزرگوں کی اولاد سے کسی کی روحانیت کو بیدار کردے اور کلمہء اسلام کے اعلاء پر

مامور کرے۔ باقی اللہ کے فضل سے خیریت ہے۔ امید ہے کہ آپ مع الخیر ہوں گے۔

میں آپ کے جانے سے چند روز بعد بیمار ہوگیا۔ یہاں تک کہ زندگی سے مایوسی تھی۔ دمے کے متواتر دورے ہوئے۔ اب تک یہ سلسلہ جاری ہے، گو دَمے میں بہت کچھ آفاقہ ہوگیا ہے۔

والسلام

مخلص

محمد اقبال

.....☆.....

خط بنام سر سید راس مسعود

لاہور

۸/ جون ۱۹۳۷ء

ڈیئر مسعود!

تمہارا خط آج مل گیا ہے جسے پڑھ کر اطمینان ہوا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری بچی کو جلد صحت یاب کرے تاکہ تم دونوں کو اطمینانِ قلب حاصل ہو۔

جاوید اور منیرہ کی نگہداشت کے لیے اور گھر کے عام انتظام کے لیے جو ایک مدت سے بگڑا ہوا ہے۔ میں نے فی الحال، آزمائشی طور پر علی گڑھ سے ایک جرمن خاتون کو جو اسلامی معاشرت سے واقف ہے اور اُردو بول سکتی ہے، بلوایا ہے۔

پروفیسر رشید صدیقی اور دیگر احباب نے اس کی شرافت کی بہت تعریف کی ہے۔ مگر وہ اپنے فرائض ادا کرنے میں کامیاب ہوگی تو مجھے بےفکری ہو جائے گی۔ جاوید کی عمر اس وقت تقریباً تیرہ سال ہے اور منیرہ کی تقریباً سات سال۔ ماں کی موت سے ان کی تربیت میں بہت نقص رہ گئے ہیں، اسی واسطے میں نے مذکورہ بالا انتظام کیا ہے۔ یہ جرمن لیڈی، جس کا میں نے اوپر ذکر کیا ہے۔ علی گڑھ کے ایک پروفیسر کی بیوی کی بہن ہے جو ایک مدت سے علی گڑھ میں مقیم رہی ہے۔ شاید تم انھیں جانتے ہوگے۔ باقی تمہارے خط سے مجھے بے انتہا تسلی ہوتی ہے۔ اور تمہارا وعدہ بھی مجھ کو اچھی طرح یاد ہے۔ زیادہ کیا لکھوں۔ گرمی شدید ہے علی بخش سلام کہتا ہے۔ جاوید سلام عرض کرتا ہے۔

ہاں، تم سن کر تعجب کرو گے کہ سر اکبر حیدری کا خط مجھ کو لندن سے مِلا ہے اور بہت دل خوش کن۔ والسلام

محمد اقبال

(مجموعہ مکاتیب اقبال)

مشق

۱۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف) علامہ اقبال کی نظر میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی سب سے بڑی خدمت کیا ہے؟

ب) علامہ اقبال کے مطابق ہندوستان میں علم اسلام بلند کرنے والے بزرگوں کی اولادیں کیوں تباہ ہوگئیں؟

ج) جرمن خاتون کی چند خوبیاں بیان کریں۔

د) جاوید اور منیرہ کی تربیت کے حوالے سے علامہ اقبال کیوں فکر مند تھے؟

۲۔ متن کے مطابق درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف) مخدوم الملک پیر صاحب کے نام خط تحریر کیا گیا:

(i) ۸ جون ۱۹۳۷ء (ii) ۲۹ مارچ ۱۹۳۷ء

(iii) ۱۰ جون ۱۹۳۷ء (iv) ۴ دسمبر ۱۹۳۷ء

ب) علامہ اقبال مصنف مخدوم الملک کے بیٹے کی خوش نصیبی سمجھتا ہے۔

(i) سعادتِ حج (ii) والد کے احترام

(iii) بزرگوں کے احترام (iv) اسلام کی خدمت

ج) ڈاکٹر علامہ محمد اقبال نے نصاب میں شامل دوسرا خط کس کے نام تحریر کیا ہے؟

(i) پروفیسر رشید احمد صدیقی (ii) سید سلیمان ندوی

(iii) مخدوم الملک پیر صاحب (iv) راس مسعود

د) راس مسعود کے نام مکتوب میں مصنف کو اطمینان ہوا تھا:

(i) بچی کی صحت یابی کا سن کر (ii) خط ملنے کا

(iii) جرمن خاتون کی دست یابی پر (iv) ان میں سے کوئی بھی نہیں

ہ) راس مسعود کے نام خط کے مطابق جرمن خاتون کا علی گڑھ کے پروفیسر سے رشتہ تھا:

(i) خالہ (ii) سالی

(iii) پھوپھی (iv) بہن

۳۔ نصاب میں شامل مکاتیبِ اقبال کی روشنی میں درست کی نشاندہی علامت (✓) سے اور غلط کی علامت (✗) سے کریں۔

الف) ڈاکٹر علامہ محمد اقبال دمے کی وجہ سے بیمار تھے۔

ب) منیرہ کی عمر دس سال تھی۔

ج) سر راس مسعود نے جرمن خاتون کی شرافت کی بہت تعریف کی تھی۔

د) جرمن خاتون اسلامی معاشرت سے ناواقف تھیں۔

ہ) ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کو سر حیدر اکبری کا خط لندن سے ملا تھا۔

۴۔ مکاتیبِ اقبال کی روشنی میں خالی جگہ پر کریں۔

الف) جاوید اقبال کی عمر.............. برس تھی۔ (گیارہ ۔ تیرہ ۔ پندرہ)

ب) ڈاکٹر علامہ اقبال کی..............فوت ہوگئی تھیں۔ (بیوی ۔ والدہ ۔ بہن)

ج) ڈاکٹر علامہ محمد اقبال نے سر راس مسعود کو خط.............. ۱۹۳۷ء تحریر کیا تھا۔

(۲۹ مارچ ۔ ۸ جون ۔ ۱۰ جولائی)

د) جرمن خاتون ایک مدت سے.............. میں مقیم تھیں۔ (علی گڑھ۔ لاہور۔ دہلی)

ہ) سر راس مسعود کے نام مکتوب میں لاہور میں موسم بہت..............تھا۔ (سرد۔ گرم۔ خوشگوار)

۵۔ سر راس مسعود کے نام مکتوب کی روشنی میں ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کی شخصیت کو آپ نے بحیثیت باپ کیسا پایا؟

۶۔ مخدوم الملک کے نام مکتوب کی روشنی میں ''علامہ محمد اقبال کا اسلام سے لگاؤ'' پر جامع نوٹ تحریر کریں۔

درخواست نگاری

درخواست کے لغوی معنی التماس، گزارش، عرضی، خواستگاری، آرزو یا تمنا کے ہیں۔عرضی بھیجنے والے یا درخواست کرنے والے کو درخواست کنندہ یا درخواست دہندہ کہتے ہیں۔ دراصل عرضی یا درخواست وہ خط ہے جو کسی مقصد یا غرض کے لیے کسی افسر یا حاکم کی خدمت میں ارسال کیا جائے۔ درخواست لکھنے والا درخواست یا عرضی میں اپنی استدعا یا خواہش کا اظہار کرتا ہے۔

سرگرمیاں

۱۔ اساتذہ کرام، طلبہ سے مختلف اخبارات اور جرائد میں خبروں، فیچروں، اداریوں، رپورٹوں، اشتہاروں اور خط بنام مدیر کو، ان میں پوشیدہ معنی اور معنی پر اثر انداز ہونے والے عناصر کے حوالے سے سمجھا کر پڑھوائیں۔

۲۔ طلبہ کو ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے چند دیگر خطوط بھی سنائیں۔

اشاراتِ سبق

۱۔ طلبہ کو علامہ محمد اقبال کی نثری طرزِ تحریر سے آگاہ کریں۔

۲۔ طلبہ کو اُردو ادب میں ڈاکٹر محمد علامہ اقبال کی نثر کے حوالے سے ان کے مقام سے آگاہ کیا جائے۔